وبا کو قابو میں رکھنے کے لیے نئے قومی انفیکشن کنٹرول اقدامات

حکومت نے صحت اور نگہداشت کی خدمات پر دباؤکم کرنے اور اومیکرون کے پھیلاؤ کو محدود کرنے اور موخر کے لئے متعدد قومی انفیکشن کنٹرول اقدامات متعارف کرانے کا فیصلہ کیا ہے۔

یہ اقدامات ڈائریکٹوریٹ برائے صحت اور محکمہ صحت عامہ کے مشورے پر مبنی ہیں
"ہم اس وبا کو ختم کرنا چاہتے ہیں ۔ تاہم اب صورتحال اتنی سنگین ہے کہ ہمیں تحفظ کے لیے نئے اقدامات پر عمل درآمد کرنا ہوگا ۔ یہی وجہ ہے کہ اس سال بھی کرسمس مختلف طریقے سے منایا جائے گا ۔ وزیر اعظم جونس گہر استورے نے کہا کہ خدمات صحت پر زیادہ دباؤ کا خطرہ اور زیادہ متعدی اومیکرون وائرس کے پھیلاؤ کے خلاف معاشرے میں سماجی رابطے کو کم کرنے کے لئے نئے سخت اقدامات کی ضرورت ہے۔

وزیر اعظم کا کہنا ہے کہ ویکسین سے ہمیں بتدریج مزید مدافعت ملے گی ۔
" لہذا امید ویکسین سے وابستہ ہے ۔ آپ میں سے جن لوگوں نے ویکسین نہیں لگوائی ہے، انہیں لگا لینی چاہیے ۔ آپ میں سے جن لوگوں کو ریفریشر ڈوز کی پیشکش کی جاتی ہے: انہیں چاہیے کہ وہ اسے قبول کریں ، وزیر اعظم کہتے ہیں۔

صحت کی خدمت پر زیادہ دباؤ بن سکتا ہے

میونسپل ہیلتھ سروس اور اسپتالوں پر کافی بڑھتا ہوا دباؤ ہے۔ انفیکشن کے مزید پھیلاؤ اور داخلوں میں اضافے سے کوویڈ-19 مریضوں اور دیگر مریضوں دونوں کے علاج کی صلاحیت میں کمی آئے گی۔

"متعارف کرائے گئے اقدامات سے اومیکرون کے پھیلاؤ میں کمی آئے گی۔ اس وقت ہمیں علم نہیں ہے کہ کیا اومیکرون ہسپتال میں داخلوں میں مزید اضافہ کرے گا۔ لیکن ان اقدامات سے ہمیں اومیکرون کی متعدیت اور شدت کے بارے میں مزید معلومات اکٹھی کرنے اور زیادہ سے زیادہ لوگوں کو ویکسین لگانے کا وقت ملے گا۔"

جبکہ کوویڈ-19 کے ساتھ ناروے کے اسپتالوں میں 300 سے زائد مریضوں کو داخل کیا گیا ہے، اسپتالوں میں سانس کے دیگر انفیکشن کے بہت سے مریض بھی ہیں اور بچوں کو آر ایس وائرس کی وجہ سے داخل کیا گیا ہے۔ صحت عامہ کے ملازمین کی بوجہ بیماری عدم موجودگی اور عارضی عملے تک بہت کم رسائی ، یہ صورتحال صحت اور نگہداشت کی خدمات میں صلاحیت کے لیے چیلنج بنتا ہے ۔ متعدد اسپتالوں نے مریضوں کے علاج اور معائنے کی منصوبہ بندی کم کردی ہے۔ جی پی اسکیم اور ایمرجنسی سروسز میں بھی صلاحیت کے چیلنجز کا سامنا ہے ۔ اس کے علاوہ بلدیات ویکسینیشن اور ٹی آئی سی (جانچ، تنہائی، انفیکشن ٹریکنگ اور قرنطینہ) میں مصروف ہیں۔

جب اومیکرون ڈیلٹا کے ساتھ مل کر وسیع پیمانے پر انفیکشن کا باعث بنتا ہے ، اور لوگوں کے مابین سماجی رابطے بہت زیادہ ہو ، تو بلدیات میں ٹی آئی سی کا کام بہت بڑھ جاتا ہے.

" بلدیات اب ویکسینیشن کا ایک وسیع اور اہم کام کر رہی ہیں۔ اور وباء والی بلدیات نے انفیکشن کو کم کرنے کے لئے سخت محنت کی ہے۔ یہ ایک مشکل کام ہے ملازمین اور آبادی دونوں طویل بنیادوں پر کام کر رہے ہیں اور وبا سے تھک چکے ہیں جو ختم نہیں ہو پا رہی ہے۔ میں ان کی محنت کو سراہتا ہوں. میں صحت اور نگہداشت کی خدمات کے تمام پیشہ ور افراد کو بھی سراہتا ہوں جنہوں نے تقریبا دو سال تک سخت محنت کی ہے۔ ہمارے پاس کوئی کمک نہیں ہے جو لوگوں کو سستانے کے لیے موقع فراہم کر سکے ۔ اگر صحت کی خدمت زیادہ دباؤ بن جاتا ہے ہم سب متاثر ہونگے ۔ اس لئے اب ہمیں انفیکشن کو کم کرنا ہوگا اور صحت اور نگہداشت کی خدمات پر بوجھ کم کرنا ہوگا۔" وزیر برائے خدمات صحت اور نگہداشت کا کہنا ہے۔

شراب پیش کی جانے پر پابندی

حکومت اب اس پیمانے کو دوبارہ متعارف کر رہی ہے جس میں ریستوران بھی شامل ہیں۔

"یہ ضروری ہے کہ ہر کوئی اس بارے میں سوچے کہ ان کے کتنے قریبی رابطے ہیں۔ اگر آپ کے پاس بہت ہیں، تو آپ کو تعداد کم کرنی چاہیئے۔ استورے کا کہنا ہے کہ ہم جانتے ہیں کہ بہت سا انفیکشن لوگوں کے گھروں سے پھیلتا ہے، لہذا ہم لوگوں کو مشورہ دیتے ہیں کہ وہ زیادہ سے زیادہ 10 مہمانوں کو گھر پر مدعو کریں ۔

حکومت اس قاعدے کو دوبارہ متعارف کراتے ہیں کہ لائسنس والے ریستوران میں ہر ایک کے لئے مخصوص نشست ضروری ہے۔ شراب صرف میزوں پر پیش کی جا سکتی ہے, اور بارہ بجے کے بعد اس پر پابندی ہوگی.

"میں سمجھتا ہوں کہ یہ ایک ایسی صنعت کے لئے بہت مشکل پیغام ہے جو ایک طویل عرصے سے جدوجہد کر رہی ہے۔ اس لئے حکومت معاشی اقدامات پر بھی عمل کرے گی۔" وزیر اعظم جونس گہار استورے ۔

حکومت ماسک کی پابندی بھی متعارف کرا رہی ہے جب دکانوں، ریستوران اور پبلک ٹرانسپورٹ سمیت متعدد مقامات پر کم از کم ایک میٹر فاصلہ رکھنا ممکن نہیں ہے۔ آجر کے لئے بھی یہ پابندی ہوگی کہ وہ جہاں ممکن ہو ہوم آفس کو آسان بنائے۔

تفریحی سرگرمیاں

شرکول اس بات پر زور دیتی ہیں کہ فعال تفریح کے اچھے مواقع ہماری جسمانی اور ذہنی صحت کے لئے بہت اہمیت کے حامل ہیں - اور یہ کہ یہ دوستوں کے ساتھ رہنے کا موقع فراہم بھی کرتا ہے۔

انہوں نے کہا کہ بچوں اور نوجوانوں کے لئے منظم ثقافتی اور کھیلوں کی سہولیات اہم ہیں۔ بالغوں کے لئے بھی بہت اہمیت کا حامل ہے۔ اگرچہ انفیکشن کی بڑھوتری کو روکنے کے لئے ہمیں 20 سال سے زیادہ عمر کے بالغوں کے لئے گروپ سائز کو کم کرنے کی ضرورت ہوتی ہے، ہم 1 میٹر کی ضروریات متعارف نہیں کراتے جہاں فاصلے کے ساتھ سرگرمی کرنا ممکن نہیں ہے۔ ہم 20 سال سے کم عمر کے بچوں اور نوعمر وں کے لئے گروپ سائز کی سفارش بھی نہیں کرتے جب وہ ورزش کرتے ہیں اور کھیلوں، ثقافتی اور تفریحی سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں۔ شرکول کہتی ہیں کہ وہ اب بھی ایک ساتھ تربیت میں حصہ لے سکتے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ یہ ضروری ہے کہ ہم سماجی رابطے جاری رکھیں لیکن ہم قریبی رابطوں کی تعداد کو کم کریں۔ جب تک ہمیں انفیکشن کی تشخیص نہیں ہوجاتی ہم خود کو الگ نہیں کریں گے۔ وزیر صحت و نگہداشت خدمات کا کہنا ہے کہ جب تک ممکن ہو ہمیں بیرون خانہ دوسروں سے ملنا چاہیے۔

قومی اقدامات یہ ہیں

مشورے اور سفارشات

فاصلہ اور سماجی رابطہ

- ہر ایک کو گھریلو افراد کے علاوہ دوسروں سے 1میٹر کا فاصلہ رکھنا چاہئے اور اسی طرح دیگر قریبی افراد سے ۔
- یہ سفارش بارنے ہاگے اور پرائمری اسکولوں کے بچوں پر لاگو نہیں ہوتی ہے۔ بچوں اور نوجوانوں اور کمزور گروہوں کے لئے خدمات کے ساتھ کام کرنے والے بالغوں کے لئے بھی استثنیٰ ہیں۔
- آپ کو اپنے گھرانے کے علاوہ 10 سے زیادہ مہمان نہیں مدعو کرنے چاہئیں۔ کرسمس اور نئے سال کی چھٹیوں کے دوران آپ ایک بار 20 مہمانوں تک مدعو کرسکتے ہیں، لیکن مہمانوں کے درمیان ایک میٹر کا فاصلہ ہونا چاہئے. ہر کسی کو سوچنا ہوگا کہ مجموعی طور پر آپ کے کتنے قریبی رابطے ہیں۔
- بارنے ہاگے اور پرائمری اسکولوں کے بچوں کے اپنے گروپ/ کلاس/ شعبے کے دورے ہو سکتے ہیں چاہے وہ مہمانوں کی سفارش کردہ تعداد سے زیادہ ہی کیوں نہ ہو۔
- قریبی رابطوں کی تعداد کو کم کریں، لیکن اپنے آپ کو الگ تھلگ نہ کریں۔
- جب بھی ممکن ہو دوسروں سے بیرون خانہ ملیں۔

منظم تفریحی سرگرمیاں

- جہاں تک ممکن ہو تفریحی سرگرمیاں بیرون خانہ انجام دی جائیں اور کپڑے تبدیل کرنے کے کمرے بند رکھے جایئں۔
- منظم اندرون خانہ تفریحی سرگرمیوں کے لئے یہ سفارش کی جاتی ہے کہ 20 سال سے زیادہ عمر کے بالغ افراد 20 افراد کے گروپوں میں ہوں۔ مزید برآں، یہ سفارش کی جاتی ہے کہ اندرون خانہ بالغ افراد اپنا فاصلہ جہاں ممکن ہو قائم رکھیں، اور یہ کہ ایک اعلی شدت کی تربیت میں 2 میٹر کا فاصلہ رکھیں۔
- فاصلے اور تعداد کے بارے میں کوئی خاص سفارش نہیں کی جاتی جب 20 سال سے کم عمر کے بچے اور نوجوان تربیت حاصل کرتے ہیں اور کھیلوں، ثقافتی اور تفریحی سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں۔
- اعلی سطح کے کھیل معمول کے مطابق انجام دیئے جا سکتے ہیں۔

اسکول، بارنے ہاگے اور SFO

- زیادہ انفیکشن والے اسکولوں میں باقاعدگی سے جانچ
- بلدیات ضرورت کے تحت اسکولوں اور بارنے ہاگوں میں ٹریفک لائٹ ماڈل کا استعمال کر سکتے ہیں۔ نقطہ آغاز سبز سطح ہے، جب تک کہ مقامی طور پر فیصلہ نہ کیا جائے۔
- بارنے ہاگے یا پرائمری اسکول میں بچوں کے لیے تقریبات کا اہتمام کیا جا سکتا ہے جس میں پوری جماعت/ ڈیپارٹمنٹس/ گروپ موجود ہوں جن میں بالغ افراد کی مطلوبہ تعداد موجود ہو۔
- یونیورسٹیوں، کالجوں اورپیشہ ورانہ کالجوں کو جلد از جلد عملی طور پر چھوٹے گروپوں میں تدریس اور زیادہ ڈیجیٹل تدریس کو متعارف کرانا چاہیے۔ وہ طلباء جو لیبارٹریوں میں تجربات کرنے یا ہنر کی تربیت پر انحصار کرتے ہیں انہیں تدریسی حاضری کے لیے ترجیح دی جانی چاہیے۔
- یونیورسٹیوں، کالجوں اور پیشہ ورانہ کالجوں کو امتحانات اور لازمی کورسز کی سہولت فراہم کرنی چاہیے، چاہے وہ ڈیجیٹل ہو یا حاضری کے ساتھ، جہاں انفیکشن کا اچھا کنٹرول عملی طور پر ممکن ہو۔ یہی بات بالغوں کے لیے دیگر تعلیمی اداروں پر بھی لاگو ہوتی ہے۔

اسکول / بارنے ہاگے اور اعلی تعلیم میں اقدامات کے بارے میں علیحدہ آن لائن کیس دیکھیں۔

کاروباری زندگی

- ایک میٹر فاصلہ رکھنے کی سفارش اور گھر سے دفتری استعمال میں اضافہ
- فاصلہ رکھنا ممکن نہ ہو تو ماسک کے استعمال کی سفارش، جب تک کہ جسمانی رکاوٹیں جیسے پارٹیشنز کا استعمال یا اسی طرح کا استعمال نہ کیا گیا ہو۔

- گھر سے دفتر اور چہرے کے ماسک کے استعمال کا اطلاق ان خدمات پر نہیں ہوتا ہیں جہاں یہ ملازمین کو کمزور گروپوں اور بچوں اور نوجوانوں کے ساتھ ملاقاتوں میں ضروری اور قانونی کام انجام دینے میں روکاوٹ بنتا ہے۔۔

ہواخوری

- اچھی ہواخوری / ہوا لگوانے کی سفارش ان حالات میں کی جاتی ہے جہاں آپ وقت کے لیےایسے لوگوں کے ساتھ ایک ہی کمرے میں رہتے ہیں جو گھر کے ارکان نہیں ہیں اور اسی طرح قریبی افراد۔

منظم اقدامات

تقریبات اور اجتماعات

- کسی عوامی جگہ، ادھار یا کرائے کے احاطے میں نجی اجتماع میں زیادہ سے زیادہ 20 افراد
- جنازوں اور تدفین کے بعد رسومات میں زیادہ سے زیادہ 50 افراد ہوسکتے ہیں۔ جنازے کو بذات خود ایک عوامی تقریب سمجھا جاتا ہے، جہاں مقررہ نشیستیں ہوتی ہیں نیچے دیکھیں۔
- مقررہ مختص نشستوں کے ساتھ عوامی تقریبات میں ہمہ وقت ساتھیوں کے درمیان 2 میٹر کے فاصلے کے ساتھ 200 افراد کے 3 گروہ یا دھڑے
- زیادہ سے زیادہ 50 افراد عوامی تقریبات میں بغیر مقررہ نشستوں کے۔
- اندرونی تقریبات میں، ایک منتظم مقرر کیا جائے گا جو اس بات کا جائزہ لے گا کہ کون کون موجود ہے اور عمل درآمد پیشہ ورانہ طور پر درست ہوگا۔
- رات بارہ بجے کے بعد الکحل پیش کرنے کی بندش جن تقریبات کے پاس اجازت نامہ موجود ہے
- منتظم کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ ہر وہ شخص جو انڈور ایونٹس میں موجود ہوتا ہے وہ دوسروں سے کم از کم 1 میٹر کا فاصلہ رکھنے کے قابل ہو جو ایک ہی گھر کے افراد یا اسی طرح قریبی نہیں ہیں۔ کئ گروہوں کے لیے مستثنیات بنائے گئے ہیں، جیسے ثقافتی اور کھیلوں کی تقریبات میں کھلاڑیوں کے لیے، مخصوص کورسز میں حصہ لینے والے اور وہ جو بارنےہاگے یا پرائمری اسکول میں ایک ہی جماعت میں ہیں۔
- ایسے پروگراموں میں جہاں سامعین میں سے ہر کوئی مقررہ جگھوں پر بیٹھتا ہے، وہاں کافی فاصلہ ہوتا ہے اگر منتظم یہ سہولت فراہم کرتا ہے کہ سامعین کے ایونٹ میں پہنچنے کے بعد سے ایک ہی نشست کی قطار میں ان کے درمیان کم از کم ایک نشست خالی ہو۔ ایک ہی گھر ارکان آنے کے بعد ایک دوسرے کے قریب بیٹھ سکتے ہیں

ریستوراں

- یہ لازم ہے کہ ریستوراں اس بات کو یقینی بنائے کہ ہر کوئی گھر کے افراد کے علاوہ اور اسی طرح قریبی افراد سے 1 میٹر کا فاصلہ رکھ سکے۔ مہمانوں کی آمد پر نشستوں کے درمیان کم از کم 1 میٹر کا فاصلہ ہونا چاہیے، تاہم ایک ہی گھر کے افراد یا اسی طرح کے قریبی لوگ ایک دوسرے کے قریب بیٹھ سکیں۔
- شراب کے لائسنس والے ریستوراں میں تمام مہمانوں کے بیٹھنے کی جگہ کا ہونا ضروری ہے، لیکن ریستوران میں ثقافتی تقریبات کے لیے یہ شرط نہیں ہے۔
- الکحل صرف میز پر پیش کی جائے گی
- شراب پیش کرنے پر بارہ بجے بندش
- ریسٹورنٹ کو ان مہمانوں کے لیے رابطہ کی معلومات کا اندراج کرنا چاہیے جو اس کی رضامندی دیتے ہیں۔7

انفیکشن کنٹرول کے لیے ذمہ دارانہ ضابطے

- بارنے، اسکولوں اور دیگر تعلیم و تربیت کی سرگرمیوں کے لیے انفیکشن کنٹرول کے لیے مناسب طریقہ کار کا منشور لازم۔ بلدیات دوبارہ ٹریفک لائٹ ماڈل کا استعمال کریں گی۔اقدامات کی سطح سبز ہے جب تک کہ مقامی طور پر فیصلہ نہ کیا جائے۔ ملک کے تمام بارنے ہاگے اور اسکولوں کو دوبارہ پیلے رنگ کی سطح پر رکھنا متعلقہ ہو سکتا ہے۔
- کھلے رہنے کے لیے درج ذیل کاروباروں کو پیشہ ورانہ طور پر درست طریقے سے چلایا جانا چاہیے: لائبریری، تفریحی پارک، سوئمنگ پول، واٹر پارکس، سپا کی سہولیات، ہوٹل پول، جم، بنگو ہال، گیمنگ ہال، شاپنگ سینٹرز، دکانیں، تجارتی میلے، عارضی بازار اور اس طرح.
- مطلب یہ کہ اس بات کو یقینی بنانے کے تقاضے شامل ہیں کہ ان لوگوں سے کم از کم 1 میٹر فاصلہ رکھنا ممکن ہو جو ایک ہی گھر کے افراد یا اسی طرح قریبی نہیں ہیں ، اور یہ کہ کمپنی نے اچھے حفظان صحت کے اصول، صفائی اور وینٹیلیشن کے لیے معمولات تیار کیے ہیں۔
- لائبریریوں، دکانوں اور خریداری کے مراکز کو چھوڑ کر، کمپنیوں کو ان مہمانوں کے لیے رابطہ کی معلومات کا اندراج کرنا چاہیے جو اس سے اتفاق کرتے ہیں۔
- صنعت کے نگرانوں کو دوبارہ متعارف کرایا جانا چاہئے مثلاً جم اور سوئمنگ پولوں کے لیے۔

ماسک

- جب دکانوں، مالز، ریسٹورانوں، پبلک ٹرانسپورٹ، ٹیکسیوں اور انڈور اسٹیشن کے علاقوں میں کم از کم 1 میٹر کا فاصلہ رکھنا ممکن نہ ہو تو فیس ماسک کا استعمال لازمی ہے۔ حکم کا اطلاق ملازمین پر بھی ہوتا ہے جب تک کہ جسمانی رکاوٹیں استعمال نہ کی جائیں۔
- ماسک کا حکم امتناعی حجاموں جلد کے معالجوں اور دوسرے چھوٹے کاروباروں پر بھی لاگو ہوتے ہیں

- جہاں بہت سارے لوگ ہوں وہاں فیس ماسک پہننے کی قومی سفارش پہلے سے موجود ہے اور فاصلہ رکھنا مشکل ہے، مثال کے طور پر جب آپ کو کسی تقریب کے بعد اپنی جیکٹ اٹھانی ہو یا فٹبال اسٹیڈیم سے باہر نکلتے وقت۔

گھر سے دفتری کام

- لازم ہے کہ آجر گھریلو دفاتر کی سہولت فراہم کرے گا جہاں خدمات پر سمجھوتہ کیے بغیر ممکن ہو جس میں ایسی موجودگی کی ضرورت ہو جو کاروبار کے لیے اہم اور ضروری ہو، مثال کے طور پر بچوں اور کمزور گروہوں کا خیال رکھنا۔

قرنطینہ

- کسی تصدیق شدہ متاثرہ فرد کے ساتھ قریبی رابطوں کے لیے قرنطینہ کی ذمہ داری جہاں اومیکرون کا شبہ ہو، اس کا اطلاق دوسرے قریبی رابطوں کے ساتھ ساتھ گھر کے افراد پر بھی ہوتا ہے۔